صوبہ خیبر پختونخوا میں
مفت قانونی مدد حاصل کرنے کا طریقہ کار

ہر شہری کا حق ہے کہ اسے انصاف تک رسائی حاصل ہو

انصاف تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے مگر بعض اوقات وسائل کی کمی کے باعث مستحق افراد کی عدالتوں تک رسائی ممکن نہیں ہو پاتی۔ اس صورت حال کے پیش نظر خیبر پختونخوا حکومت نے "خیبر پختونخوا قانونی مدد کا قانون مجریہ ۲۰۱۹ء" نافذ کیا ہے۔ جسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

....

مستحق شخص سے مراد وہ شخص ہے جو کسی فوجداری مقدمے میں ملوث ہو یا کوئی خاتون جسکا خاندانی تنازعہ ہو جیسا کہ طلاق، نان ونفقہ، جہیز، بچوں کی تحویل اور اپنے خرچ پر وکیل کرنے کی استطاعت نہ رکھتی ہو۔

قانونی مدد فراہم کرنے والا ادارہ

خیبر پختونخوا حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن قانونی مدد فراہم کرنے والا ادارہ قائم کرے گی۔ جو مستحق افراد کو قانونی مدد فراہم کرنے کے لیے تمام امور سرانجام دے گا۔

کوئی بھی مستحق شخص جو وکیل کی فیس ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ ادارے کو فارم کی صورت میں درخواست دے گا جسکے ساتھ بیان حلفی لگائے گا جس میں بتائے گا کہ وہ فیس ادا نہیں کر سکتا۔ اگر ادارے کا ڈائریکٹر جنرل مطمئن ہو کہ درخواست گزار ایک ضرورت مند شخص ہے اور مذکورہ قانون کی شرائط پر پورا اترتا ہے تو وہ اسے قانونی مدد فراہم کرے گا۔ بصورت دیگر اسکی درخواست مسترد کر دی جائے گی۔

قانونی امداد واپس لینا

ڈائریکٹر جنرل سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد کسی بھی مرحلے پر غلط بیانی، غلط نمائندگی یا فراڈ ثابت ہونے کی صورت میں قانونی مدد واپس لے سکتا ہے۔

اپیل

متاثرہ شخص حکم نامہ کی اطلاع ملنے کے (7) سات دن کے اندر ہوم ڈیپارٹمنٹ کے سیکریٹری کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق اپیل دائر کر سکتا ہے۔

رازداری کی ضمانت

ڈائریکٹر جنرل اور ادارے کا کوئی بھی ملازم مستحق شخص کی معلومات کسی غیر مجاز شخص کو افشاء نہیں کرے گا۔ غیر مجاز افشاء بدعنوانی تصور ہوگی۔

ضرورت مند افراد کو معلومات دینا

اگر عدالت، تفتیشی افسر، استغاثہ یا جیل افسر کو پتہ چلے کہ کسی مستحق شخص کو قانونی مدد کے لیے وکیل کی ضرورت ہے تو انکی ذمہ داری کہ وہ اسے بتائیں کہ وہ مذکورہ ادارے کو قانونی مدد کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

جھوٹی معلومات فراہم کرنے کی سزا

کوئی بھی شخص جو قانونی امداد کی درخواست کے سلسلے میں جان بوجھ کر جھوٹا بیان دے یا جھوٹا بیان حلفی پیش کرے، تو اسے قید کی سزا دی جاسکتی ہے جو کہ (6) چھ ماہ تک بڑھائی جاسکتی ہے لیکن (7) سات دن سے کم نہیں ہوگی۔

قانون وانصاف کمیشن پاکستان